

حصہ الثانیہ طرز لکھ

سوال نمبر ۵۱

”اور کوٹ“

خلاصہ:

”جنوری کی ایک سرد شام کا ذکر ہے۔ ایک نوجوان خوش گو لگا رہا، بن سنور کر ایک عمدہ اور کوٹ پہنے، ہاتھ میں بید کی چھوڑی لیے ہوئے اپنے گھر سے نکلا۔ ٹھوس روڈ سے گزر کر وہ مال روڈ پر پہنچا۔ وہ چرنک کی اس طرف چل پڑا۔ ہفتے کی اس شام سخت سردی پڑ رہی تھی مگر نوجوان تنگ میں تھا۔ اور اسے لپٹنے میں مزہ آ رہا تھا۔ ایک جگہ لچے لچے لھیل رہے تھے اور وہ لچے دیر دیر کر انہیں غور سے دیکھنے لگا۔ پھر آگے چلتے چلتے لگا اور چھوڑی دیر بعد ایک بچہ سپر بلٹ گیا۔ پان سکریٹ بیچنے والی دکان سے اس نے ایک سکریٹ لی۔ اور کش لگانے لگا۔ پھر قالینوں کی ایک دکان میں چلا گیا۔ بائیں نکلا ہوا گلاب کا آدھ لھیل گیا اور چل پڑا۔ ہاتھ کوٹ کے نسا منے سے گزرتے تھوڑے وہ بید کی چھوڑی کو انگلی پر گھمانے لگا۔ وہ تازہ دم تھا اور اس کی طبیعت میں سوئی چو پھاری نہیں تھی۔ اب تک اس کی نظر جتنی بھی لوگوں پر پڑی تھی۔ بس لچک پھرے پھرے اسے کوئی کشش نظر نہیں آ رہی تھی۔ دراصل وہ اپنے حال میں مست اور اپنی دنیا میں مگن تھا۔ وہ سڑک پار کر رہا تھا تو اسے ایک اینفوس بھری گاڑی نے چل



دیا۔ کچھ لوگوں نے اسے ہسپتال پہنچا دیا
تھا اور خوف زیادہ نہ سا تھا۔ وہ سادہ
سے گھر کا لگتا تھا اس کا اور کھڑ دیکھا
تو بچے کو تمیض ہی نہ تھی اس کی جیب
سے قمیضیں، شیشے، فرام گولی جیسے شکرینٹ،